السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس اپنا گھر ہے جس کی مالیت تقریباً ۱۰ لاکھ روپے ہے، کسی وجہ سے اُس کا ذریعہ معاش ختم ہوگیا اور نوبت فاقہ کشی کرنے پر آگئی، کیا ایسے آدمی کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذاتی رہائشی مکان پر زکوٰۃ نہیں، فقر وفاقہ کی صورت میں ایسے شخص کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:295

محدث فتویٰ